4535CH04

4 ہمارا اسکول — ایک خوش گوار مقام

سرسبز اسکول

آشا اور موہت ساتھ ساتھ اسکول جا رہے تھے۔ آشا نے پوچھا، ”کیا آپ کو اسکول جانا اچھا لگتا ہے؟“

موہت خوشی سے مسکرایا اور کہا، ”مجھے اسکول بہت اچھا لگتا ہے! یہی وہ جگہ ہے، جہاں مجھے اپنے دوست ملتے ہیں، جہاں میں کھیلتا ہوں اور روز نئی چیزیں سیکھتا ہوں۔ میرے لیے یہ ایک خوش گوار مقام ہے۔“

ہمارا اسکول ایسا مقام ہوتا ہے، جہاں ہم اپنے آپ کو محفوظ محسوس کرتے ہیں اور جہاں ہمارا خیال رکھا جاتا ہے۔ اس جگہ ہم بہت سی باتیں سیکھتے ہیں۔

آشا نے کہا، ”میرا اسکول سکھاتا ہے کہ ہمیں پودوں، درختوں اور جانوروں کا خیال رکھنا چاہیے۔ میں اپنے اسکول کو زیادہ بہتر اور سرسبز اسکول بنانا چاہتی ہوں۔“

موہت نے پوچھا، ”یہ سرسبز اسکول کیا ہوتا ہے؟“

آشا نے جواب دیتے ہوئے کہا، ”ایک بار میرے بھائی نے مجھے بتایا تھا کہ سرسبز اسکول ایسا اسکول ہوتا ہے جہاں ہم اپنے کوڑے کچرے کا بندوبست کرتے ہیں، پانی بچاتے ہیں، بجلی کا استعمال احتیاط سے کرتے ہیں اور مزید پیڑ پودے لگا کر اور ان کی دیکھ بھال کرکے اسکول کے احاطے کو ہرا بھرا بناتے ہیں۔“

آشا اور موہت نے اپنے خیال سے اپنے کمرۂ جماعت کے ساتھیوں کو بھی واقف کرایا۔ سبھی کو تجسس تھا۔ ہمارے اسکول کے بارے میں کیا کہنا ہے؟ کیا ہم اس کو بھی ایک سرسبز اسکول بنا سکتے ہیں؟
ان کے ٹیچر انوپم نے، جو کہ انھیں 'ہمارے اردگرد کی دنیا' پڑھاتے ہیں، کہا، ”مجھے آپ لوگوں کی بات چیت سن کر بہت اچھا لگا۔ میں یہ جاننا چاہتا ہوں کہ آپ یہ کام کس طرح شروع کریں گے؟“

© NCERT not to be republished

آشا نے اپنی جماعت کے ساتھیوں کے سامنے اپنی تجویز پیش کی، ”آیئے ہم اپنے اسکول کا تفصیلی جائزہ لیتے ہیں اور یہ فیصلہ کرتے ہیں کہ ہم اپنے اسکول کو ایک خوش گوار، محفوظ اور سرسبز اسکول بنانے کے لیے کیا کر سکتے ہیں۔“

کیا آپ جانتے ہیں؟

سوچھ بھارت سوچھ ودیالیہ (صاف ستھرا ہندوستان صاف ستھرے اسکول) حکومت ہند کے ذریعہ شروع کیے گئے سوچھ بھارت مشن کا ایک حصہ ہے۔ اس کے تحت سبھی کے لیے اسکولوں کو صاف ستھرا اور صحت مند رکھنے پر توجہ مرکوز کی جاتی ہے۔ اس میں صاف ستھرے بیت الخلا، صاف پینے کا پانی، کوڑے کچرے کا مناسب بندوبست اور حفظان صحت کی تعلیم شامل ہیں۔ ہر ایک بچے کو ایک صاف ستھرے اور محفوظ ماحول میں پڑھائی کا حق حاصل ہے!

سرگرمی 1

اپنے اسکول کے آس پاس کا جائزہ لیجیے اور اس کا نقشہ تیار کیجیے۔ اس نقشے میں خاص بلڈنگ، کھیل کا میدان، باغ، پانی کی ٹنکیاں اور دیگر اہم چیزیں شامل کیجیے۔ اسکول کے دروازے اور عمارتوں تک جانے والے راستوں کو بھی فراموش نہ کیجیے۔

© NCERT not to be republished

میگھالیہ کے ماؤلنانگ کو 'ایشیا' کا سب سے صاف ستھرا گاؤں، ہونے کا اعزاز حاصل ہے۔

تحریر کیجیے

1. اپنے اسکول کے بارے میں درحقیقت مجھے کیا پسند ہے؟

2. میں اپنے اسکول کو زیادہ سرسبز کیسے بنا سکتا ہوں؟

3. اگر اسکول میں کوئی دشواری ہو تو میں کس سے بات کروں یا کس کو اطلاع دوں؟

اسکول کا جائزہ کار بنیے!

آپ اور آپ کی جماعت کے ساتھی 'اسکول کے جائزہ کاروں کی ٹیمیں' تیار کر سکتے ہیں۔ نیچے گروپوں کے چند ناموں کی تجویز پیش کی جا رہی ہے، آپ اس میں سے انتخاب کر سکتے ہیں:

- پانی کا خیال رکھنے والے
- بجلی بچانے والے
- کچرے کے جائزہ کار
- ہریالی کے محافظ
- ٹریفک جائزہ کار

جائزے کا آغاز کرنے سے پہلے ہر ایک گروپ کو یہ فیصلہ کرنا ہوگا کہ وہ کس چیز کا مشاہدہ کرے گا۔

© NCERT not to be republished

یہاں کچھ تجاویز پیش کی جا رہی ہیں:

بجلی بچانے والے

- اس بات کا خیال رکھیے کہ لائٹ اور پنکھے اس وقت 'کھلے ہوئے' تو نہیں ہیں، جب کوئی انھیں استعمال نہ کر رہا ہو۔
- کیا کمرۂ جماعت میں قدرتی روشنی استعمال کی جاتی ہے؟
- دن میں اسکول کی کن جگہوں پر سب سے زیادہ گرمی اور کہاں پر سب سے زیادہ ٹھنڈک ہوتی ہے؟

ہریالی کے محافظ

- کیا اسکول میں پیڑ پودے موجود ہیں؟
- ان کا خیال کون رکھتا ہے؟
- ہم کس جگہ مزید پودے لگا سکتے ہیں؟
- کیا ان جگہوں پر پرندے اور تتلیاں آتی ہیں؟
- کیا اسکول میں کوئی دیسی کھاد بنانے کا گڑھا ہے؟

پانی کا خیال رکھنے والے

- کیا کسی نل سے پانی ٹپک رہا ہے؟
- کیا پانی ضائع کیا جا رہا ہے؟
- کیا پانی کی ٹنکیاں صاف ستھری اور ڈھکی ہوئی ہیں؟
- کیا کسی جگہ پر پانی جمع ہے، جس سے مچھر پنپ سکتے ہیں؟

ٹریفک جائزہ کار

- اسکول آنے اور اسکول سے جانے کے وقت پر اسکول کے دروازے کے باہر کیا ہوتا ہے؟
- کیا بچوں کے سڑک کے پار جانے کے لیے پیدل چلنے والوں کی کوئی کراسنگ ہے؟
- کیا اسکول کے سامنے گاڑیاں تیز رفتار سے گزرتی ہیں؟

کچرے کے جائزہ کار

- آپ کو کوڑا کرکٹ کہاں ملتا ہے؟ کس قسم کا کوڑا کرکٹ آپ کو نظر آتا ہے؟
- کیا اسکول کے آس پاس کافی تعداد میں کوڑے دان رکھے ہیں؟
- کیا طلبا ان کوڑے دان کو استعمال کرتے ہیں؟ کیوں یا کیوں نہیں؟
- کیا کھانے کے کچرے اور دیگر کوڑے کے لیے الگ الگ کوڑے دان رکھے گئے ہیں؟

بہت سے گاؤوں میں، کیڑوں مکوڑوں کو دور رکھنے اور مکان کو ٹھنڈا کرنے کے لیے فرش پر گائے کے گوبر اور چکنی مٹی کی لپائی کی جاتی ہے۔

© NCERT not to be republished

آسام میں، ایک آدمی نے شجرکاری کے ذریعہ ایک جنگل تیار کیا، وہاں اب ہاتھی، ہرن اور پرندے رہتے ہیں!

ایک بار جائزہ لینے کا کام مکمل ہونے پر آپ مل بیٹھ کر ان باتوں پر جماعت کے ساتھ بات چیت کیجیے، جن کا آپ کو پتا چلا ہو۔

1. آپ کو کیا معلوم ہوا؟
2. کیا کوئی ایسی بات تھی، جس پر آپ کو تشویش ہوئی ہو؟
3. کیا آپ کو کسی بات پر حیرت ہوئی؟ وہ کیا بات تھی؟
4. آپ کو کس بات پر فخر ہوا؟

ہم نے جن باتوں کا پتا لگانے کی کوشش کی ہے، آیئے ان کے بارے میں مزید معلومات حاصل کریں۔

کوڑے کرکٹ کا بندوبست

صرف ان ہی چیزوں کو استعمال کریں جنکی ضرورت ہے، چیزوں کو دوبارہ استعمال کر کے اور کار آمد اشیا کو پھینکنے سے گریز کر کے ہم کوڑے کرکٹ کو کم کر سکتے ہیں۔ اشیائے خوردنی کے چھلکے، بچا ہوا کھانا اور کاغذ جیسا کوڑا اب بھی باقی رہے گا۔ ہم نے پچھلی جماعتوں میں کوڑے کرکٹ کا بہتر بندوبست کرنے اور اپنے آس پاس کی جگہ کو صاف ستھرا بنانے کے لیے کچرے کو سوکھے اور گیلے کے زمرے میں علاحدہ علاحدہ کرنے کی اہمیت کے بارے میں پڑھا تھا۔

؟ تحریر کیجیے

کیا آپ اس کوڑے دان کا رنگ بتا سکتے ہیں، جو درج ذیل کے لیے استعمال کیا جاتا ہے؟

سوکھا کچرا: ____________ گیلا کچرا: ____________

کیا آپ نے دیکھا ہے کہ پرانے اخبار جیسی چیزیں کبھی ان ڈبوں میں نہیں پھینکی جاتیں؟ انھیں عام طور پر ایک طرف رکھ دیا جاتا ہے اور روایتی ری سائیکلر (چیزوں کو دوبارہ قابل استعمال بنانے والے) کو دے دیا جاتا ہے۔ مختلف قسم کے ری سائیکلر مختلف اشیا جمع کرتے ہیں۔ مختلف قسم کے ری سائیکلر کو آپ کے علاقے میں کیا کہا جاتا ہے؟ پتا لگایئے کہ ان میں ہر ایک کیا جمع کرتا ہے۔

© NCERT not to be republished

؟ تحریر کیجیے

1. آپ کا اسکول ری سائیکلر کو کیا کیا چیزیں دیتا ہے؟

---

2. اپنے والدین سے پوچھیے اور پتا لگائیے کیا انھوں نے کوئی چیز ری سائیکلر کو دینے کے لیے رکھی ہے۔ وہ کیا ہے؟

؟ معلوم کیجیے

اپنے ٹیچر کی مدد سے کسی ری سائیکلر سے کہیے کہ وہ آپ کی جماعت میں آئیں اور طلبا کو بتائیں کہ وہ کیا کام کرتے ہیں۔ یہ پتا لگانا دلچسپ ہوگا کہ یہ چیزیں کہاں جاتی ہیں اور انھیں کیسے دوبارہ استعمال یا ری سائیکل کیا جاتا ہے۔

ٹیچر کے لیے ہدایت

ری سائیکلنگ کے طریقہ ٔکار پر بات چیت کیجیے اور کاغذ کی ری سائیکلنگ سے متعلق گریڈ 4 کی سرگرمی کا ذکر کیجیے۔ محنت کے احترام کا جذبہ پیدا کرنے کی خاطر ری سائیکلر اور صفائی کرنے والوں کی خدمات کے بارے میں غور کرنے کے لیے طلبا کی حوصلہ افزائی بھی کیجیے۔

© NCERT not to be republished

بلکہ گرم دودھ میں ایک چمچ پرانا دہی ملا کر ہی دہی جمایا جاتا ہے، کوئی مشین استعمال نہیں کی جاتی، جرثومے ہی کام کرتے ہیں!

سرگرمی 2

علاحدہ علاحدہ کرنے کا کھیل

کاغذ کی چھوٹی چھوٹی پرچیاں (30 سے 40) تیار کیجیے، جن پر نیچے دی گئی چیزوں کے نام تحریر کیجیے یا ڈرائنگ بنائیے۔ آپ نے اپنے اسکول یا گھر کے آس پاس جو کچھ دیکھا ہو، اس کی بنیاد پر اس فہرست میں کچھ مزید چیزیں شامل کیجیے۔

تین خالی ڈبے لیجیے اور ان پر لیبل لگائیے — گیلے کچرے کے لیے ہرا اور سوکھے کچرے کے لیے نیلا اور تیسرے ڈبے پر 'ری سائیکلر کے لیے اشیا' کا لیبل لگائیے۔

ایک ایک کر کے پرچی اٹھائیے اور اسے اس ڈبے میں ڈالیے، جو اس کے لیے بنایا گیا ہے۔ جب سبھی پرچیاں ڈبوں میں ڈال دی جائیں تو ایک ایک کر کے ڈبہ اٹھائیے اور دیکھیے کہ اس میں صحیح پرچیاں ڈالی گئی ہیں یا نہیں۔

آیئے اب، دیکھیں کہ گیلے کچرے کا کیا ہوتا ہے۔

© NCERT not to be republished

گیلے کچرے کا بندوبست کس طرح کیا جاتا ہے؟

1. آپ کے اسکول میں

---

2. آپ کے گھر میں

بات چیت کیجیے

1. اگر ہم اپنے کچرے کو الگ الگ نہیں کریں گے تو کیا ہوگا؟
2. صفائی ملازمین کے کام کو آسان اور محفوظ بنانے کے لیے ہم کیا کر سکتے ہیں؟ اپنے ٹیچر سے کہیے کہ وہ کسی صفائی ملازم کو آپ کے کمرۂ جماعت میں بلائیں۔ ان سے پوچھیے کہ وہ کیا کرتے ہیں، انھیں کن مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور کیسے ہم کچرے کے بندوبست میں بہتر کردار ادا کر سکتے ہیں، اس کے بارے میں بتائیں۔

ہمیں تحمل سے کام لینا چاہیے!

کیا آپ نے کبھی سوچا ہے کہ کچھ کمروں میں زیادہ گرمی کیوں محسوس ہوتی ہے؟ آیئے اس کی جانچ کرتے ہیں اور پتا لگاتے ہیں کہ کیا چیز ان کمروں کو ٹھنڈا رکھتی ہے۔

سایہ دار درخت اور کھڑکیوں والے کمرۂ جماعت، جہاں ٹھنڈی ہوا آتی ہے، مختلف ماحول فراہم کراتے ہیں۔ سفید رنگ کی چھت سے بھی فرق پڑتا ہے، کیوں کہ یہ سورج کی گرمی کو جذب نہیں کرتی، بلکہ اسے واپس لوٹا دیتی ہے۔ اس کے برخلاف کالی سطح گرمی کو جذب کر لیتی ہے۔

سرگرمی 3

دو ٹائل یا پتھر لیجیے، ایک پر کالا اور دوسرے پر سفید رنگ کیجیے۔ انھیں دھوپ میں رکھ دیجیے۔ کچھ دیر بعد دونوں کو چھو کر دیکھیے اور ان کے درجہ حرارت کا فرق محسوس کیجیے۔

ان میں زیادہ ٹھنڈا کون سا ہے؟

تحریر کیجیے

اگر آپ کو اپنے اسکول یا گھر کی چھت پر سفید رنگ کرنا ہو، تو کیا ہو گا؟

بات چیت کیجیے

اگر آپ کی جگہ گرم ہو رہی ہو، تو اس کو ٹھنڈا کرنے کے لیے کیا کرنا چاہیے؟

ٹپکتا ہوا پانی

ہمیں بہت سے کاموں کے لیے روزانہ پانی کی ضرورت پڑتی ہے۔ پانی ایک قیمتی خزانہ ہے۔ لیکن کیا ہم اسے احتیاط کے ساتھ استعمال کرتے ہیں؟

آپ نے اپنے اسکول کا جائزہ لیا ہے اور اس بات کی جانچ کی ہے کہ کوئی نل ٹپک تو نہیں رہا ہے۔ لیکن، کیا آپ نے کبھی سوچا ہے کہ بوند بوند ٹپک کر کتنا پانی ضائع ہو جاتا ہے؟ معمولی سا پانی ٹپکنے سے بھی ایک مدت میں بہت سا پانی برباد ہو جاتا ہے۔ آیئے اس کا پتہ لگائیں کہ یہ کیسے ہوتا ہے!

پینے کے پانی کو ٹھنڈا کرنے کے لیے مٹی کے برتنوں (مٹکوں) کا استعمال کیا جاتا ہے۔ انھیں بجلی کی ضرورت نہیں پڑتی۔ یہ ایک اچھا طریقہ ہے۔

© NCERT not to be republished

سرگرمی 4

کوئی ٹپکتا ہوا نل تلاش کیجیے یا کسی استعمال شدہ پانی کی بوتل میں پانی بھر کر اس میں ایک چھوٹا سا سوراخ کیجیے۔ اب، پانی کو ٹپکنے دیجیے۔ ٹپکتے ہوئے پانی کو ایک گلاس میں جمع کیجیے اور اس بات پر توجہ دیجیے کہ گلاس کو بھرنے میں کتنا وقت لگتا ہے۔

ایک گلاس پانی بھرنے میں لگنے والا وقت: ____________________

ایک دن میں کتنے گلاس بھر جائیں گے؟

____

آپ کو یہ دیکھ کر حیرت ہوگی کہ کتنی جلدی پانی بھرتا ہے اور کسی کے علم میں آئے بغیر کتنا پانی برباد ہو جاتا ہے۔

بات چیت کیجیے

1. پانی کی بربادی روکنے کے لیے ہم اپنے اسکول میں کون سے آسان کام کر سکتے ہیں؟
2. آپ اپنے گھر یا اسکول میں بارش کے پانی کو کس طرح جمع اور استعمال کر سکتے ہیں؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

’جل شکتی ابھیان‘ پانی کو بچانے اور اس کے تحفظ کی ایک مہم ہے۔ اس مہم کے تحت شجر کاری، بارش کا پانی جمع کرنے اور سمجھ داری کے ساتھ پانی استعمال کرنے کے لیے لوگوں کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔ اسکول ٹپکتے ہوئے پانی کے مسئلے کو حل کرنے، بارش کا پانی جمع کرنے اور اسمارٹ طریقے سے پانی استعمال کرنے کا طریقہ سیکھنے میں طلبا کی مدد کر سکتے ہیں۔ چھوٹے چھوٹے کاموں کی تربیت دے کر اور چھوٹی چھوٹی کارروائیاں کر کے اسکول، پانی کے تحفظ کے معاملے میں مدد کر سکتے ہیں اور سبھی کو یہ بات سمجھا سکتے ہیں، کہ پانی بچانا کیوں ضروری ہے۔

© NCERT not to be republished

لداخ میں طلبا 'آئس اسٹوپ' بنانے میں مدد کرتے ہیں، جو برف کے لیے مینار ہوتے ہیں اور گرمیوں میں آہستہ آہستہ پگھل کر اسکول کے باغات کو پانی دیتے ہیں۔

ہمارے آس پاس ہریالی

تحریر کیجیے

1. اپنے اسکول کے احاطے میں یا اُس کے آس پاس نظر آنے والے درختوں کے نام تحریر کیجیے۔

---

2. آپ کے اسکول کے احاطے میں موجود پیڑ پودوں کے قریب کون کون سے پرندے اور کیڑے مکوڑے نظر آتے ہیں؟

درختوں پر بہت سے جان داروں کا بسیرا ہوتا ہے۔ درخت ہوا کو صاف ستھرا رکھتے ہیں، سایہ فراہم کرتے ہیں اور پرندوں اور کیڑوں مکوڑوں کو خوراک فراہم کرتے ہیں اور آس پاس کے علاقے کو ٹھنڈا رکھنے میں مدد کرتے ہیں۔

آیئے پتا لگائیں!

© NCERT not to be republished

سرگرمی 5

1. پانی کے دو گلاس لیجیے۔ اپنے ٹیچر کی رہنمائی میں ایک تھرمامیٹر استعمال کرتے ہوئے ان کا درجۂ حرارت دیکھیے۔ اپنی ریڈنگ کو درج کیجیے۔
2. ان میں سے ایک گلاس ایک پیڑ کے نیچے اور دوسرے کو دھوپ میں رکھیے۔ ایک گھنٹے بعد، پھر درجۂ حرارت دیکھیے۔ اپنی ریڈنگ کو درج کیجیے۔

پانی/درجۂ حرارت	شروع میں	ایک گھنٹے بعد
درخت کے نیچے		
دھوپ میں		

یہ ریڈنگ ہمیں کیا بتاتی ہیں؟

---

3. اپنے ٹیچر کی مدد سے، ایسے درختوں اور پودوں کے ناموں کا پتا لگانے کی کوشش کیجیے، جو پرندوں اور تتلیوں کو راغب کرتے ہیں۔ اپنے اسکول میں تتلیوں کا باغ تیار کرنے کی کوشش کیجیے۔

آشا، موہت اور دیگر بچے اپنے اسکول کے لیے کام کرکے بہت خوش ہوتے ہیں اور کوڑے کرکٹ کے بندوبست اور پانی بچانے کے بارے میں بھی سیکھتے ہیں۔ اسکول اسمبلی کے دوران ان کی جماعت کی تعریف کی گئی۔

اپنے اسکول کو 'بہترین ہرا بھرا اسکول' بنانے کے اپنے خواب کی وجہ سے وہ اپنے سماج اور معاشرے کے مسائل کے بارے میں بھی سوچنے لگے۔ وہ سوچنے لگے کہ طلبا کے طور پر ایسے مسائل کے بارے میں بیداری پھیلا کر وہ ایک اہم رول ادا کرسکتے ہیں، جو ہماری زندگی میں دشواریاں پیدا کر رہے ہیں۔

تھامس نے سڑک حادثات کے مسئلے کا ذکر کیا۔ کل ہی تو اسکول سے گھر جاتے وقت اس نے ایک حادثہ دیکھا تھا۔ موہت نے کہا، "میرا خیال ہے کہ لوگ ٹریفک کے قوانین پر عمل نہیں کرتے،

© NCERT not to be republished

جن کے بارے میں ہم نے اپنی پچھلی جماعت میں پڑھا تھا۔"

موہت نے جو کہا ہے اس کے بارے میں آپ کیا سوچتے ہیں؟

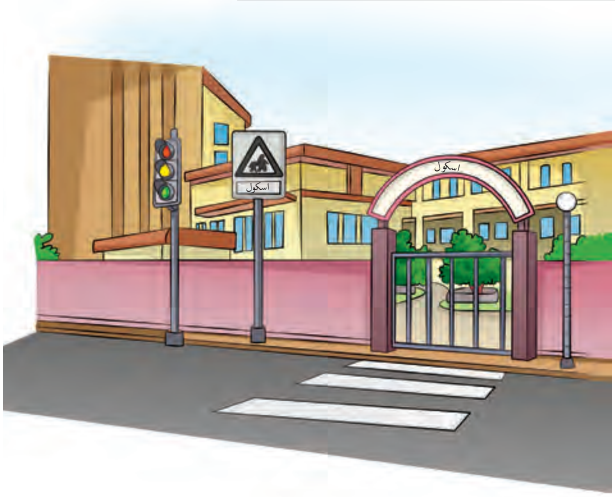

ٹریفک کی علامات

بہت سے حادثات تو صرف اس وجہ سے ہوتے ہیں کہ لوگ صحیح طریقے سے ٹریفک قوانین پر عمل نہیں کرتے۔اس لیے یہ بہت اہم ہے کہ ہم ٹریفک قوانین کے بارے میں معلومات حاصل کریں اور ان پر عمل کریں۔

؟ تحریر کیجیے

1. ٹریفک کے کم سے کم تین قوانین کا پتا لگائیے اور انھیں تحریر کیجیے۔

____

____

____

2. اسکول کے صدر دروازے پر آپ نے کیا دیکھا،اس کے بارے میں سوچیے اور تحریر کیجیے۔

____

____

____

اب،اسکول کے صدر دروازے کے لیے ایک سائن بورڈ ڈیزائن کرنے کے واسطے چھوٹی چھوٹی ٹیموں میں کام کیجیے۔آپ کی علامات سے ڈرائیوروں، والدین یا طلبا کو واضح پیغام اور علاقے کو محفوظ بنانے میں مدد ملنی چاہیے۔

آپ آسان الفاظ، ڈرائنگ یا علامتوں کو استعمال کر سکتے ہیں۔

© NCERT not to be republished

اپنا ٹریفک سائن بورڈ یہاں تیار کیجیے۔

بات چیت کیجیے

اسکول کے قریب ٹریفک کو بہتر بنانے کے لیے سائن بورڈ تیار کرنے کے علاوہ ہم اور کیا کر سکتے ہیں؟

موہت کے اسکول نے آگ سے تحفظ کے بارے میں ایک اجلاس کا اہتمام کیا۔ جماعت کے سبھی طلبا نے اس اجلاس میں شرکت کی۔

آگ سے تحفظ

حفاظت پہلے

یہ سمجھنا بہت اہم ہے کہ آگ جیسے خطرات سے کیسے محفوظ رہا جائے۔ اگرچہ ان خطرات کا سامنا عام طور پر نہیں کرنا پڑتا، لیکن ان کے لیے تیار رہ کر سبھی کو اپنے آپ کو محفوظ محسوس کرنے اور زیادہ پُراعتماد ہونے میں مدد ملتی ہے۔

تحریر کیجیے

1. آپ کے اسکول میں آگ بجھانے والا آلہ کہاں رکھا جاتا ہے؟

---

2. آگ لگ جانے کی صورت میں، آپ کے اسکول میں سبھی کے جمع ہونے کا مقام کہاں ہے؟

---

3. آگ لگ جانے پر یا دھوئیں کی بو محسوس ہونے پر آپ کو کیا کرنا چاہیے؟

آیئے مشق کریں

ٹیچر کی مدد سے آگ سے محفوظ رہنے کی مشق کیجیے۔

1. تیزی سے اور پُرسکون طریقے سے باہر نکلنے کے قریبی راستے تک پہنچیے گھبراہٹ میں مبتلا نہ ہوئیے۔ دوڑیے مت۔

2. جہاں دھواں ہو، وہاں نیچے بیٹھ کر اور صاف ہوا میں سانس لینے کے لیے منھ کو ڈھک کر آہستہ آہستہ آگے بڑھیے۔

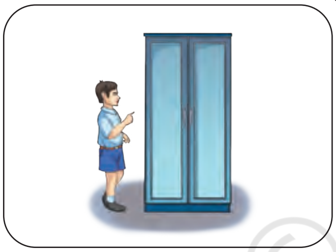

3. کسی چھوٹے کمرے یا الماری یا غسل خانے میں چھپنے کی کوشش نہ کیجیے۔

4. اگر کوئی خطرہ نہ ہو تو دوسروں کی مدد کیجیے، لیکن عمارت سے باہر نکلنے کے بعد دوبارہ واپس نہ جائیے۔

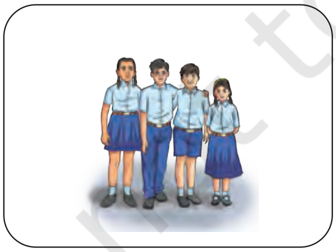

5. لوگوں کے جمع ہونے کے مقام پر جائیے اور اپنے گروپ کے ساتھ رہیے۔

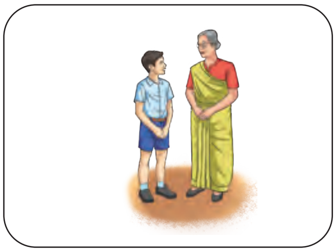

6. جمع ہونے کے مقام پر پہنچنے کے بعد کسی کے غائب یا زخمی ہونے کی صورت میں فوراً اسکول کے عملے یا ٹیچر کو باخبر کیجیے۔

© NCERT not to be republished

ہم جو کچھ کرتے ہیں اس کی اہمیت ہوتی ہے!

چوں کہ ہم سبھی کو اچھا محسوس کرنے اور خوش رہنے کے لیے تحفظ، دیکھ بھال اور احترام کی ضرورت ہوتی ہے، اس لیے اسکول میں، گھر پر یا عام مقام پر ہم دوسروں کے ساتھ جو سلوک کرتے ہیں، اس کی بہت اہمیت ہوتی ہے۔

ہمارا جو رویہ ہوتا ہے، اس سے یہ مقامات پُرسکون اور خوش گوار یا پریشان کن اور ناگوار بن سکتے ہیں۔ کیا صحیح ہے اور کیا صحیح نہیں ہے، اس کے بارے میں سوچنے کے لیے آیئے ہم روزمرہ کی کچھ صورتوں کا جائزہ لیں۔

سرگرمی 6

چھوٹے چھوٹے گروپوں میں نیچے دی گئی صورت حال کے بارے میں بات چیت کیجیے۔ ہر ایک گروپ ایک صورت حال کے بارے میں بات چیت کرے گا۔ اس کے بعد ہر ایک گروپ سے ایک طالب علم جماعت کو اپنے خیالات سے واقف کرائے گا۔

1. پانی کے لیے لگی ہوئی قطار میں دو طلبا دھکا مکی کر کے اور قطار توڑ کر آگے بڑھ جاتے ہیں، جب کہ دوسرے طلبا انتظار کر رہے ہوتے ہیں۔
2. ایک طالب علم کمرۂ جماعت میں میز پر مارکر سے لکیریں کھینچ رہا ہے۔ دوسرا بچہ اس کو دیکھتا ہے لیکن کچھ نہیں کہتا۔
3. کوئی کھیل کے میدان میں ریپر پھینک دیتا ہے۔ ایک کم عمر طالب علم بھی اس کو دیکھ کر یہی کرتا ہے۔
4. ایک طالب علم دوسرے طالب علم کو پریشان کرتا ہے اور اس کا مذاق اڑاتا ہے۔
5. طلبا کا ایک گروپ ایک عوامی پارک میں شور مچاتا ہے اور پاس میں یوگا کرنے والے ایک چھوٹے گروپ کو پریشان کرتا ہے۔

ہر ایک گروپ درج ذیل بات چیت کرے:

1. اگر آپ کے سامنے کوئی ایسی صورت حال پیش آئے تو آپ کیا کریں گے؟
2. ایسے واقعات سے بچنے کے لیے ہم کیا اقدامات کر سکتے ہیں؟

ہمارے سلوک سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ ہم کس قسم کے شخص ہیں۔ احترام اور ہمدردی محض الفاظ نہیں ہیں — بلکہ اپنی باری کا انتظار کر کے، نرم الفاظ استعمال کر کے، کسی کی مدد کر کے اور اپنی جگہ

© NCERT not to be republished

کو صاف ستھرا رکھ کے ہم ان کا اظہار کرتے ہیں۔ اگر ہم رحم دل اور نرم مزاج ہوں تو سبھی کو اچھا لگتا ہے۔

ہم نے پانی بچاکر، کچرے کا بندوبست کر کے، ماحول کو ٹھنڈا رکھ کر، اپنے آس پاس کے پیڑ پودوں، مقامات اور لوگوں کی دیکھ بھال کر کے اپنے اسکول کو ایک خوش گوار مقام بنانے کے بہت سے طریقوں کا پتا لگایا ہے۔ آیئے ہم سب مل کر اپنے اسکول کو ایک بہت ہی خوش گوار مقام بنائیں!

اپنی رائے کا اظہار کیجیے

1. آپ کی رائے میں آپ کے اسکول کے تمام کمرۂ جماعت میں سب سے اچھا کمرۂ جماعت کون سا اور کیوں ہے؟
2. ایک خوشیوں کا درخت تیار کیجیے۔

   کسی دیوار یا چارٹ پیپر پر بہت سی شاخوں والا ایک بڑا سا درخت بنایئے۔ ہر ایک طالب علم اس درخت پر ایک پتّے کا اضافہ کرے، جس پر ایک ایسا چھوٹا کام لکھا ہو، جس سے اسکول ایک زیادہ خوش گوار مقام بن سکتا ہو (مثلاً کسی کا خیر مقدم کرنا، بتی بجھا دینا، دوسروں کو بیٹھنے کی جگہ دینا وغیرہ)۔
3. اپنے احساسات سے دوسروں کو واقف کرانا ایک خوش گوار عمل ہے۔ 'میرا اسکول — میرا خوش گوار مقام' کے موضوع پر اپنے ٹیچر کو ایک خط تحریر کیجیے۔
4. آپ اپنے گھر، آس پڑوس اور سماج کو سبھی کے واسطے ایک خوش گوار مقام بنانے کے لیے کیا کیا کام کریں گے؟ ان میں سے کسی ایک کا تفصیل کے ساتھ ذکر کیجیے۔
5. کسی دوسرے کے نقطۂ نظر سے اسکول میں ایک دن کا تصور کیجیے۔ درج ذیل میں سے کسی ایک کا انتخاب کیجیے:
   - ایک ایسے طالب علم کے نقطۂ نظر سے جو ایک وہیل چیئر کا استعمال کر کے اسکول میں ایک جگہ سے دوسری جگہ جاتا ہے۔
   - ایک ایسے طالب علم کے نقطۂ نظر سے جس کی مادری زبان مختلف ہے۔
   - اسکول کے ایک صفائی ملازم کے نقطۂ نظر سے۔
   - ان کے نقطۂ نظر سے ایک ڈائری میں اندراج کیجیے۔ وہ کیا محسوس کرتے ہیں؟ کیا آسان ہے اور کیا مشکل؟ کس بات سے وہ خوش ہوتے ہیں اور کس سے افسردہ؟
6. ایک دن پرنسپل کے طور پر آپ اپنے اسکول میں خوشی، تحفظ اور ہریالی میں اضافے کے لیے کون سی تین تبدیلیاں کریں گے؟
7. درج ذیل کے بارے میں 4 سے 5 طلبا کے گروپ میں ڈرامے کا انعقاد کیجیے!

© NCERT not to be republished

- ایک طالب علم مشکل صورت حال میں رحم دلی ظاہر کرتا ہے۔
- طلبا کی ایک ٹیم اسکول میں پانی کی بربادی کے مسئلے کو حل کرتی ہے۔
- ایک طالب علم جماعت کے شرمیلے طالب علم کی جماعت کے دیگر بچوں کے ساتھ گھلنے ملنے میں مدد کرتا ہے۔
- ہر ایک رول پلے کے بعد جماعت سے پوچھیے:
- آپ نے کیا دیکھا؟ کون سی بات دوسروں کو ترغیب دینے والی تھی؟ کیا ایسا حقیقی زندگی میں بھی ہوسکتا ہے؟

8. 'میرے خوابوں کا اسکول' کے موضوع پر اپنی صبح کی آسمبلی کے لیے ایک منٹ کی تقریر تحریر کیجیے۔ بتائیے کہ کیا بات اس کو خاص بناتی ہے، جو اس کو اس طرح قائم رہنے میں مدد کرتی ہے اور جو ہر ایک طالب علم کر سکتا ہے۔

9. ایک فوری جائزہ لیجیے، پانچ طلبا اور ایک ٹیچر سے دریافت کیجیے:
(a) وہ کون سی ایک چیز ہے، جس سے انھیں اسکول میں خوشی ملتی ہے؟
(b) وہ ایک کون سی چیز ہے، جس کو بہتر بنایا جاسکتا ہے؟
(c) وہ ایسی کون سی خوش گوار بات ہے، جو آج انھوں نے دیکھی ہے؟

جائزے کے نتائج کو درج کیجیے اور اپنی جماعت کے سامنے پیش کیجیے۔ آپ نے دوسروں سے کیا سیکھا ہے؟

© NCERT not to be republished